# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول ع۱۲

قیمت سالیانہ مع محصول ع۱۳

نمبر ۶ جلد ۱۲

لودیانہ ۸ فروری سنہ ۱۸۸۴ء

قیمت فی پرچہ ۱؎


## گلدستۂ اخبار

جرمن اور روس کے درمیان جنگ کے آثار پائے جاتے ہیں۔ چین میں قحط زدہ لوگوں کی جماعت نے گورنر جنرل چین پر حملہ کیا = ریاست نیپال نے تبت پر فوجکشی کا ارادہ ایک سال کے لئے ملتوی کر دیا ہی = نظام صاحب حیدرآباد دکن کے فرزند پیدا ہوا ہی = مہدی کاذب کے مقابلہ کے لئے جنرل گارڈن صاحب روانہ ہوئے ہیں = فرانس کیطرف سے ایک سفیر بائد بحری میں چین سے جنگ کرنے گیا اسلئے آدمی بھرتی کر رہا ہی = خدیو مصر نے ایک کروڑ روپیہ مہدی کے مقابلہ کے لئے فراہم کیا ہی = بغداد میں مہدی کاذب کے سفیر بھیج گئے ہیں = عرب میں مشہور ہی کہ مہدی کاذب نے ارادہ کر لیا ہی کہ بجائے خدیو مصر کے میں مصر کا بادشاہ ہونگا = امیر کابل کے ہمراہ اسکے دو بیٹے جو ۲ سال ہوئے غزنی کے گشتہ کہ حاکم تھے جلال آباد میں آئے ہیں = پشاور سے ایک قافلہ خیبر کی طرف جا رہا تھا جو شہر سے تھوڑے فاصلہ پر جا کر لٹ گیا = حضور گورنر جنرل ہند ۲ فروری کو حیدرآباد میں داخل ہوئے اور ۵ فروری کو نظام صاحب تخت نشین کئے گئے =

سید احمد خاں صاحب بہادر نجم الہند نے پنجاب کے سفر سے فراغت پائی = اسام میں ریلوں کی توسیع پر ۳ کروڑ روپیہ خرچ کیا جاویگا = جنوبی امریکہ میں ایک لاکھ روپیہ کے نوٹ کیڑے چاٹ گئے ہیں = لفٹنٹ لوڈن صاحب متصل اٹک دریائے کابل میں غرق ہو گئے ہیں = چیف کورٹ پنجاب کے حکم سے ایک انگریز ملزم کو پھانسی دیجائیگی = دہلی اور کرنال کے درمیان ٹریموے جاری کرنیکی تجویز ہو رہی ہی = جوابی پوسٹ کارڈ یکم فروری سے جاری ہو گئے ہیں = خدیو مصر نے اپنی بیرونی فوجوں کو حکم بھیجدیا ہی کہ جسوقت تمکو طلب کیا جاوے فوراً مع سامان جنگ چلے آؤ = نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب وغیرہ ملتان میں ایک دربار منعقد فرماوینگے = روس کے گورنر ترکستان نے تجویز کی ہی کہ بخارا سے تاشقند تک ریلوے تیار کیجاوے = قاہرہ میں آجکل فساد کی بڑی بھاری ہل چل پڑ رہی ہی = سوئٹی میں مہدی کاذب کے ہاتھ ایک بڑا خزانہ مل گیا ہی اور اسکی تعداد قریب ۲۰ لاکھ کے بیان کیجاتی ہی = سلف گورنمنٹ کا قاعدہ یکم اپریل سے جاری ہو جائیگا =

مدراس احاطہ کے اکثر شہروں میں اہل ہنود کے درمیان شادی بیوگان کا رواج ہوتا جاتا ہی = انگلستان میں طاقتور اور کثرت کرنیوالے لڑکوں کی نمائش ہوگی = حکم ہوا ہی کہ چھاؤنی کی سرکاری عمارتیں بھی میونسپل ٹکس ادا کیا کریں = صوبہ کلکتہ میں امتحان وکالت ۴ فروری سے شروع ہو گیا ہی = خبر آئی ہی کہ امریکہ سے انگلنڈ تک ٹیلیفون لگایا جاتا ہی جسکے ذریعہ ہر کوئی ۲ پیسہ خرچ کر کے بات چیت کر سکیگا = ہوشنگ آباد میں مٹی کے تیل کے اڑجانے سے ایک سو دو کانیں جل گئی ہیں = انگلستان میں ایک جدید بندوق ایجاد ہوئی ہی جسکی گولی فی پل ایک ہزار پانچسو ستر فٹ جاتی ہی = بدخشان کے حاکم پاس شاہ ایران نے اپنا ایک سفیر اس غرض سے روانہ کیا ہی کہ حاکم مذکور ایوب خان کا سدراہ ہو = ترکوں نے ایک اور جنگ میں روسیوں پر فتح پائی ہی = نہر سویز کی بابت کہ نہر سویز تمام سلاطین یورپ کے قبضہ میں رہے بحر بات چیت شروع ہوئی ہی = حاکم لالپورہ نے ارادہ کیا ہی کہ امیر کابل کی حفاظت کے لئے ایک رسالہ جلال آباد میں روانہ کیا جاوے = آفریدی جرگہ کے چھ سردار جلال آباد میں امیر کابل کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں =

# نور افشاں

شہر اڈنبرا کا ایک مشہور خادم الدین پادری ڈبلیو بوکنین نامی جو قریب ایک سو برس ہوئے فوت ہوگئے ہیں۔ یوں لکھتے ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا کہ میں چند عالموں کے ساتھ جنرل ایبر کرام بی جو مصر میں مارے گئے تھے۔ اُن کے والد بزرگ مسٹر ایبر کرام بی کے مکان پر کھانا کھا رہا تھا۔ اثنائے گفتگو میں ایک صاحب نے جو اُسوقت کھانے میں شامل تھے ایک ایسا سوال کیا کہ جس سے یہہ تمام حاضرین حیران ہوئے۔ چنانچہ اُن کا سوال یہہ تھا کہ فرض کرو کہ تیسری صدی کے اخیر میں تمام دُنیا کی انجیل مقدس معدوم کیجائیں تو کیا انجیل مقدس کا متن پہلی تین صدیوں کی کتابوں سے بحال ہوسکتا؟ یہہ سوال تمام حاضرین کو نیا معلوم ہوا۔ اور کوئی بھی اِس سوال کے جواب میں بول نہ سکا۔ تقریباً دو ماہ کے بعد میں نے لارڈ ھیلز صاحب سے ایک خط پایا جس میں صاحب موصوف نے لکھا تھا کہ کل آپ میرے یہاں آکر کھانا تناول فرماویں۔ یہہ لارڈ صاحب بھی جلسہ مذکورۃ الصدر میں تشریف رکھتے تھے۔ کھانا کھاتے ہوئے لارڈ صاحب نے مجھسے دریافت کیا کہ کیا آپکو وہ عجیب سوال ابتک یاد ہی جو انجیل مقدس کے بارے میں کیا گیا تھا۔ اُسوقت میں نے جواب دیا کہ ہاں وہ سوال مجھکو خوب یاد ہی۔ اور میں اُسپر ابتک سوچتا ہوں لیکن اِس بارے میں کوئی رائے یا معقول خیال میں پیش نہیں کر سکتا ہوں۔ لارڈ ھیلز نے فرمایا کہ جس حال کہ تحقیقات متقدمین کا مجھکو اکثر شوق ہی یہہ سوال مجھکو بہت پسند آیا۔ جب سے میں نے سوال مذکور سُنا ہی اُسوقت سے میں نے پہلی تین صدیوں کی تمام تصنیفات جو مجھکو دستیاب ہوسکیں جمع کرنا اور مذکورہ بالا امر دریافت کرنا شروع کیا۔ لارڈ موصوف نے ایک میز کیطرف اشارہ کرکے جو کاغذات سے لدی ہوئی تھی فرمایا کہ میں نے اِن دو ماہ میں انجیل مقدس کی باب و آیات و فقرات کو تلاش کیا اور جہاں تک اور جس کتاب سے مجھکو یہہ فقرات دستیاب ہوئے ہیں اُنپر نشان کیا ہی۔ بعد تحقیقات کے مجھکو معلوم ہوا ہی کہ سوائے گیارہ آیتوں کے کل کی کل انجیل مقدس اِن تصانیف سے ملگئی ہی۔ اب میں نے اِس تحقیقات کو ختم کیا ہی یہہ جانکر کہ اگر اور بھی کوشش کیجائے تو گیارہ آیات بھی نکل سکتی ہیں +

اب مذکورہ بالا تحریر سے صاف ظاہر ہی کہ انجیل مقدس کی تحریف پر جو لوگ اپنا دعویٰ پیش کرتے ہیں وہ محض غلط اور بے دلیل ہی۔ انجیل مقدس کی اصلیت اِس سے ظاہر و باہر ہی کیونکہ اگر انجیل مقدس پیچھے سے لکھی جاتی یا دوسری یا تیسری صدی میں بھی تصنیف ہوتی تو ناممکن تھا کہ پہلی تین صدیوں کی تصانیف میں اسقدر منقول ہوتی +

جبکہ اہل اسلام کو یہہ کہا جاتا ہی کہ تمہاری کتاب میں محمد صاحب نے فرمایا ہی کہ تم توریت و زبور و انجیل پر ایمان لاؤ تو بلا توقف یوں اُٹھتے ہیں کہ یہہ وہ انجیل نہیں ہی کہ جس کا ذکر قرآن میں ہی یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ اہل اسلام کا دعویٰ یہہ ہی کہ موجودہ انجیل وہ انجیل نہیں ہی جو محمد صاحب کے زمانہ میں تھی لیکن اوپر ثابت ہوچکا ہی کہ محمد صاحب کے زمانہ کا تو کیا ذکر بلکہ اُنسے کئی صدی پیشتر یعنی پہلی تین صدیوں کی تصنیفات سے ثابت ہی کہ موجودہ انجیل وہی اصلی انجیل ہی کہ جسکا ذکر قرآن میں موجود ہی اور مسلمانوں کو قرآن ہدایت کرتا ہی کہ اُسپر ایمان لاؤ +

حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حال میں یہہ قاعدہ جاری کیا ہی کہ جب کبھی کوئی شخص حسب استدعا جناب اعلیٰ یا لوکل گورنمنٹ کے کوئی کتاب واسطے سرکار یا رفاہ عام کے تصنیف کرے تو بہتر اِس سے کہ وہ کام شروع کیا جائے محکمہ فینانشل کی منظوری سے اُس حق الخدمت کی بابت فیصلہ کر لینا چاہئے جو مصنف کو دیجاویگی۔ ایک پُرانا قاعدہ ہی کہ کسی علمی تصنیف کیواسطے گورنمنٹ پنجاب بلا کسی منظوری کے ... روپیہ تک انعام دے سکتی ہی اِس معاملہ کا فیصلہ ہو گیا ہی کہ یہہ قاعدہ برقرار ہے مگر لازم ہی کہ شرط انعام کا فیصلہ پہلے کر لیا جاوے گو تعداد کی بابت فیصلہ کرنیکی ضرورت نہیں ہی۔

سر ٹی مادھو راؤ صاحب دیوان بڑودہ اپنے ہموطنوں کا خیال تھیوسافی کیطرف یوں مایل کرتے ہیں کہ تجربہ اور عقل سے ثابت ہوچکا ہی کہ اہل ہند مسیحی مذہب کو ہندو مذہب کے بجائے قبول نہ کرینگے۔ یاد رہے کہ اِس ملک کے باشندوں نے کم سے کم پچاس برس تک انجیل کی منادی سنی ہی مگر صاف ظاہر ہی کہ وہ ہندو مذہب کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یہہ بھی ظاہر ہی کہ بعض بعض ہندو مذہب کو چھوڑکر برہمو ہوتے جاتے ہیں۔ اور کتنے ہی تھیوسافی کو قبول کرنے پر راضی ہیں جو ہندو مذہب کا ایک جدید طریقہ ہی +

سر ٹی مادھو راؤ صاحب کا یہہ بیان قابل غور ہی اور انکا یہہ خیال بائبل کے اقوال کے عین مطابق و موافق ہی۔ کلام مقدس میں اکثر جگہہ لکھا ہی کہ آدم زاد نور سے زیادہ تاریکی کو پسند کرتے ہیں۔ ہندو سے برہمو ہوجانا اور برہمو سے تھیوسافسٹ ہوجانا ایک آسان بات ہی مگر ہندو سے مسیحی ہونا ایک امر دشوار ہی کیونکہ تاریکی میں سے نور میں آنا ہی۔ سچ ہی کہ الٰہی صداقتوں کو لوگ کم پسند کرتے ہیں۔ جو کچھ دنیا میں مزے دار معلوم ہوتا ہی اُسی کی زیادہ ترقی ہوتی ہی +

کچھ عرصہ ہوا ہی کہ افسران کشمیر صوبہ لداخ میں پادریوں سے سخت سلوک کرتے تھے اور اُن کے کام میں سدراہ ہوتے تھے اور اُس صوبہ میں پادریوں کے مقیم ہونے کے مانع تھے۔ اب ہم نے سُنا ہی کہ اسکا فیصلہ پادریوں کے حق میں ہوا ہی۔ خود حضور گورنر جنرل کشور ہند کے سامنے جبکہ صاحب ممدوح جموں میں رونق افروز تھے پیش ہوا تھا۔ اور کہتے ہیں کہ آیندہ کو تمام رکاوٹیں رفع دفع ہوگئی ہیں۔ امید ہی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں صوبہ لداخ میں مشن پھر جاری ہوجائیگے اور انجیل مقدس کی روشنی وہاں چمکیگی +

جنیوا سے ایک افواہ سنی ہی کہ سونی کے بچانے میں یونان کا گورنر بھی شامل تھا جو میرے روز کی جنگ کے اخیر میں قتل ہو گیا۔ بیکن پر حملہ ہونیکی بہت بے بنیاد افواہیں اُڑ رہی ہیں شاید فروری ختم اور کچھ نہ ہوگا کہ جسوقت تین ہزار کی کمک آویگی +

**مدراس** ۳۱ جنوری۔ آج صبح کو سر ماؤنٹ سٹوارٹ صاحب مدراس میں پہونچے اور حضور گورنر کے ہاں مہمان ہیں +

**لنڈن** یکم فروری۔ سینٹ جیمس گزٹ میں ہی کہ اگرچہ مجلس میں کوئی لشکر مصر کو بھیجنے کی بابت فیصلہ نہیں کیا گیا مگر ایک عظیم فوج یکلخت روانہ ہونے کو تیار ہی +

اخبار ٹائمز کا کارسپانڈنٹ قاہرہ سے خبر رساں ہی کہ خدیو نے نہایت زور سے اس امر کا اظہار کیا ہی کہ میں نے کبھی علیحدگی کا ارادہ نہیں کیا اور نیز یہہ بیان کیا ہی کہ میں نے خدیو ہونا اپنی خواہش کے برخلاف منظور کیا تھا اور جبتک مصر کی حالت عمدہ نہوگی اُسوقت تک میں علیحدہ نہونگا +

چونکہ چینی گورڈن کو کانگو جانے کی اجازت نہیں دیگئی اسلیئے وہ سفارت سے مستعفی ہوگیا۔ کہ وہ شاہ بلجیم کے اقراروں کو پورا کرے +

چینی گورڈن نے اعلان دیا ہی کہ سوڈان خالی نہیں کیا جا سکتا کیونکہ فوج کو باہر لیجانے کیواسطے کوئی ذریعہ مہیا نہیں ساتھ ہی اسکے کرنل کوئیٹلوگن نے بذریعہ تار کے خرطوم سے یکلخت واپس ہونے کی اجازت مانگی ہی کیونکہ وہ کہتا ہی کہ اسوقت بچنا ممکن ہی۔ سر سی مویل بیکر نے ایک چٹھی میں جو ٹائمز کو بھیجی ہی شریف پاشا کی برطرفی کے برخلاف رائے دی ہی +

مہدی کا ایک سالا جو قید کیا گیا ہی بیان کرتا ہی کہ اگر ترکی لشکر سوڈان کو آویگا تو اُسکے رشتہ دار اُس سے مقابلہ نہ کرینگے

اٹلی کا بڑا اخبار بیان کرتا ہی کہ جرمن اور آسٹریا اور اطالیہ میں ایک ایسا عہدنامہ ہو چکا ہی جس کے رو سے ہر ایک پر اکید جبر کو بچانا فرض ہی بعض خیال کرتے ہیں کہ اس میں ہسپانیہ بھی شامل ہی +

امریکہ کے اضلاع متحدہ میں نہایت درجہ کی سردی ہوئی

شہنشاہ آسٹریا نے ایم ڈی گیرز سے واپس جانیکے وقت کہا میں اُنکی بڑی خواہش سے درخواست کی ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ اب آسٹریا اور روس میں اتحاد ہو جاویگا +

لوربول کے ایک کارخانہ میں ۵ لاکھ کا غبن ہوا +

**نٹال** نامی جہاز میں ایک بڑی بغاوت پھیلی کہ کپتان اور چیف میٹ پر حملہ کیا گیا اور اُنکو سخت مجروح کیا گیا کپتان کے بیٹے کو جو دوسرا میٹ تھا قتل کر کے سمندر میں پھینکدیا گیا۔ اور کپتان نے چار دن کی تامل کے بعد بغاوت کے دو سرگروہ کو گولی سے مار ڈالا۔ ۲۸ ستمبر کو یعنے ایک ماہ چار یوم کے بعد خلیج مارٹین میں باغی سویڈن کونسل کے حکم سے گرفتار کیے گئے +

**ڈیرہ غازیخان** ۲ فروری۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب آج دوپہر کو ڈیرہ غازیخان میں داخل ہوئے اور سندھ سے بذریعہ اگنبوٹ کے جو جھنڈیوں وغیرہ سے سجا ہوا تھا پار ہوئے۔ سندھ کے پرلے کنارے جناب مسٹر فرائر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور چند سول ملٹری افسران اور سرحدی سردار استقبال کے لئے حاضر تھے۔ پیر کو دربار ہوگا +

**قاہرہ** ۲ فروری۔ بیکر پاشا نے دشمن کی فوج کی دیکھ بھال کی اور یہہ فوج جنوب کی طرف فرار ہوگئی ہی۔ رسالہ فوج مذکور کے تعاقب میں گیا ہی۔ اور کمی سو جوان دشمن کی فوج کے رسالہ کو نے قتل کیے ہیں +

**قاہرہ** ۳ فروری۔ افواج زیر کمان بیکر پاشا نے مقام ٹوکر کی طرف پیشقدمی کرنا شروع کیا ہی۔ وہ مہم جو لوٹ کھسوٹ کرنیکے لئے قلعہ سنکٹ سے روانہ ہوئی تھی اُسکو دشمنوں نے بالکل قتل کر ڈالا ہی +

**ڈیرہ غازیخان** ۴ فروری۔ کل تمام دن یہاں سخت بارش ہوتی رہی اور اسلئے انعقاد دربار اور ریویو افواج منگل تک ملتوی کیا گیا ہی +

**لنڈن** ۴ فروری۔ اخبار ٹائمس آج صبح کے ایک آرٹکل میں اشتہار دیتا ہی کہ گورنمنٹ انگلشیہ ۲ کروڑ روپیہ قرض کے بارے میں پارلیمنٹ سے درخواست کریگی اور یہہ روپیہ انگلنڈ اور بیرونجات کی حفاظت میں صرف ہوگا +

**مہدی** کاذب نے ارادہ کیا ہی کہ ۱۵ فروری کو شہر سکندریہ پر حملہ کیا جاوے۔ ادھر خدیو مصر نے اپنے وزیروں سے کہا ہی کہ اگر مہدی کو دو ہفتہ میں شکست نہوئی تو میں تخت سے کنارہ کشی اختیار کرونگا +

**بلوچستان**۔ سر رابرٹ سنڈیمن بہمراہی آزاد خان سردار خاران ۱۵ جنوری کو مقام نچگر میں پہونچے اور وہاں میر محمود خان ولیعہد قلات سے ملاقات کی +

**عربی** کیحالت ایک نامہ نگار ڈیلی نیوز جو عربی سے ملاقی ہوا اسطرح بیان کرتا ہی کہ عربی کمبو سے ۳ میل کے فاصلہ پر ایک وسیع مکان میں سکونت رکھتا ہی اور شب و روز انگریزی پڑھنے میں مشغول ہی اور اچھی بات کرتا ہی اور معاملات مصر کے باب میں برملا کہتا ہی کہ خود مصر کو نہ جاؤنگا جبتک کہ وہ آزاد نہوجائے یعنی حکومت ترکیوں سے بری نہو جاوے اور کہتا ہی کہ اسمٰعیل بڑا ہوشیار مرد ہی اور توفیق بڑا احمق ہی +

**پنجاب** کے جیلخانوں میں یہہ دستور ہی کہ قیدی اگر عمدہ چال چلن کا ہوتا ہی تو وہ قبل از میعاد پوری ہونیکے رہا کر دیا جاتا ہی۔ اب گورنمنٹ پنجاب غور کر رہی ہی کہ آیا گوڑگانوہ شملہ ہوشیارپور۔ مظفرگڑھ۔ ہزارہ۔ بنوں کوہاٹ۔ جہلم اور گوجرانوالہ میں یہہ قاعدہ چلایا جاوے یا نہیں جہاں ابھی یہہ قاعدہ مؤثر نہیں ہی +

**چین** کے انگریزی اخبارات مظہر ہیں کہ پیکن کے انگریزی باشندے ایک اضطراب میں گرفتار ہیں شہر میں محل کی دیوار کی باہر کیجانب ایک مندر واقع ہی جو شاہی خاندان کے بزرگوں سے مخصوص ہی۔ اس مندر میں شہنشاہ کے آباؤ اجداد کی لوحیں ترتیب وار رکھی ہیں اور کہتے ہیں کہ ہر ایک رات کو ایک اس قسم کا شور سنائی دیتا ہی کہ گویا وہ سب گر پڑیں مگر دوسری صبح کو وہ ٹھیک اپنے اپنے مقام پر رکھی ہوتی ہیں یہہ خیال کیا گیا ہی کہ یہہ بدفال شاہی خاندان کے تنزل پر

دلالت کرتی ہی اور یہہ بالکل حد امکان میں ہی کیونکہ بیکن میں چند خفیہ مجلسیں جہاں سے نہلزم ایجاد ہوئی تھی اس طرح سے ایک انقلاب برپا کرنے کے واسطے سعی کر رہی ہیں۔ مگر اس قصہ کے کچھہ معنی نہیں ہو سکتے سوائے اسکے کہ حکمران خاندان ایک غیر محفوظ اور خطرناک حالت میں ہی۔ اگر بیکن میں کچھہ انقلاب ہوا تو ٹانکن میں فرانس کو خوب عمدہ موقع حاصل ہوگا +

## سرکاری خبریں

آنریبل نواب لفٹنٹ گورنر نے پنجاب میں صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ جوڈیشیل کمشنر کے شان کے متعلق مفصلہ ذیل تقررات منظور فرمائے ہیں +

منشی حمید علی صاحب قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ درجہ سوم یکم جنوری ۱۸۸۴ء کو منشی بختاور لال کے علیحدہ ہونے سے اپنی جگہہ پر مستقل مقرر کئے گئے +

مسٹر ایس۔ لیپ۔ ٹی کلفرڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول ۴ جنوری ۱۸۸۴ء سے منشی ذوالفقار علی صاحب کی جگہہ اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ درجہ سوم مقرر ہوئے +

لفٹنٹ کرنیل سی ہیڈن صاحب ڈپٹی کمشنر کی رعایتی رخصت میں چھہ یوم کا اضافہ کیا گیا +

لفٹنٹ کرنیل سی ہیڈن صاحب نے رعایتی رخصت سے واپس آکر ۲۴ دسمبر ۱۸۸۳ء کو دوپہر کے بعد ضلع لاہور کا چارج لیا +

مسٹر جے اے اینڈرسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کسولی نے ۲۱ دسمبر ۱۸۸۳ء تک رعایتی رخصت حاصل کی +

مسٹر اے آئی ہیکاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی سے ضلع گجرات کو تبدیل ہوئے اور ۱۶ جنوری کو انہوں نے اپنے کام کا چارج لیا +

رائے جر بجیت لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور جہلم کو تبدیل ہوئے اور عارضی طور پر اس ضلع کے قائم مقام اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ مقرر ہوئے +

رائے جر بجیت لال صاحب نے ۱۰ جنوری کو دوپہر بعد جہلم میں اپنے عہدے کا چارج لیا +

مسٹر ایچ سی فینشا صاحب قائمقام جونیر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۱۱ جنوری ۱۸۸۴ء کو دوپہر بعد تا حکم ثانی گورنمنٹ پنجاب کے قائمقام سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور مسٹر آر جی طامسن قائمقام انڈر سکرٹری تا حکم ثانی جونیر سکرٹری مقرر ہوئے +

مسٹر جے ولسن صاحب افسر بندوبست سرلاہور کو تبدیل ہو کر ۱۱ جنوری ۱۸۸۴ء کو دوپہر بعد سے تا حکم ثانی پنجاب کے قائمقام انڈر سکرٹری محکمہ مال مقرر ہوئے +

منشی نہر چند صاحب قائمقام منصف جگراؤں ضلع لودیانہ کو اختیارات تحصیلدار معہ خاص اختیارات کے عطا ہوئے +

رائے جر بجیت لال صاحب قائمقام اکسٹرا جوڈیشیل اسسٹنٹ جہلم کو اختیارات عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر معہ دیگر اختیارات زیر دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۲ ۱۸۸۴ء کے عطا ہوئے +

## نوٹس

انجمن انسداد مسکرات لودیانہ کا جلسہ مشن سکول ہال میں کل شام کے چھہ بجے ہوگا۔ یہہ جلسہ میلہ روشنی کے باعث جسکی تقریب پر اکثر صاحبان بیرونجات سے تشریف لائینگے۔ غیر معمولی کیا جائیگا۔ امید کہ تمام صاحبان ممبران و حامیان انجمن مذکور اس جلسہ میں قدم رنجہ فرمائینگے +

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خان پریسیڈنٹ انجمن انسداد مسکرات

لودیانہ ۔ فروری ۱۸۸۴ء

## لودیانہ

ہفتہ حال میں بارش بقدر ضرورت کاشتکاری ہوگئی ہی اور سنا جاتا ہی کہ بیرونجات میں بعض بعض گاؤں میں ژالہ باری بھی ہوئی ہی جس سے تین روز سے سردی کا زیادہ زور ہی +

میلہ روشنی کا پرسوں سے شروع ہی مگر سردی کے مارے سال گذشتہ کے موافق رونق ابھی تک نہیں ہوئی ہی +

جناب صاحب کمشنر بہادر بتقریب دورہ لودیانہ میں رونق افروز ہیں +

## اطلاع

مشتریان اخبار نور افشاں مندرجہ ذیل جنہوں نے باوجود سخت اور بار بار تقاضا کے آجتک قیمت ادا نہیں کی۔ اور ہم نے بہت چاہا کہ قیمت نور افشاں کی صاحبان مندرجہ ذیل سے وصول ہو جاوے اور ہم کو نالش کی تکلیف اٹھانی نہ پڑے مگر ہمارے نادہندگان صاحبان نے کچھہ بھی خیال نہ فرمایا۔ اسلئے اب لاچار ہم کو یہہ معاملہ ایک وکیل کے سپرد کرنا پڑا۔ یکم فروری ۱۸۸۴ء کو صاحبان مندرجہ ذیل کا حساب وبل وغیرہ جو رقومات اُن کے اسمائے گرامی کے مقابل درج ہو وکیل کو دیدیا ہو اور صرف یکم مارچ تک انتظار کرکے نالشات دائر کیجاوینگی جو صاحب اس عرصہ میں بھی قیمت اخبار نور افشاں جو اُن کے نام کے محاذی درج ہو روانہ کرینگے تو بہتر ورنہ معہ خرچہ عدالت وصول کیا جاویگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

سید غوث علی صاحب رئیس لودیانہ
محمد ابراہیم خانصاحب زیدہ جیجی ضلع پشاور
خواجہ محمد خانصاحب رئیس ہوتی مردان ضلع پشاور
منشی ونیجی صاحب رسالدار گائڈ ہوتی مردان
منشی موتی لال صاحب کلارک افدی جلسٹ الیڈ کمپنی
سردار شیو نرائن سنگھ صاحب رئیس پرکھالی ضلع انبالہ
منشی سالگرام صاحب قبالہ نویس آگرہ
منشی محمد حسین صاحب ڈپٹی پوسٹ ماسٹر امراوتی
پنڈت گنگا رام کیر انجنیر ضلع شاہجہانپور
شیخ مجید الدین صاحب کلارک دفتر ٹکٹ
شیخ منیر الدین صاحب فسٹ کلاس سپتال کیمپ انبالہ
کپتان سردار گلاب سنگھ صاحب رئیس اٹاری ضلع امرتسر